فون نمبر ۴۹

REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۰ ماہ وفا ۱۳۳۷ ھش | ۱۰ جولائی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۵۹

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"درد نقرس کی تکلیف ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

## اقوام متحدہ کے مبصروں نے لبنان کے فسادات میں غیر ملکی مداخلت کا ثبوت فراہم کر دیا

### لبنان کی حدود میں شامی فوجیوں کے گھس آنے کے متعلق حکومت لبنان کا انکشاف

بیروت ۹ جولائی۔ حکومت لبنان نے انکشاف کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے مبصروں نے اپنی رپورٹ میں اس بات کا ثبوت فراہم کر دیا ہے۔ کہ پچھلے دنوں شامی فوج لبنان کی حدود میں گھس آئے تھے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ مبصروں نے باقاعدہ ایک نقشہ دیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ کس کس تاریخ کو شامی فوجی لبنان کے علاقے میں دیکھے گئے۔ ایک مقام پر یہ فوجی گزشتہ ماہ کی ۲۵ تاریخ کو ۱/۲ ۲ میل اندر گھس آئے تھے۔ حکومت لبنان کا ارادہ ہے۔ کہ وہ اس مداخلت پر متحدہ عرب جمہوریہ سے احتجاج کرے۔

کل بیروت میں سرکاری فوجوں اور باغی فوجوں کے درمیان مزید جھڑپیں ہوئیں اور دونوں ایک دوسرے کے مقابل پانچ گھنٹے سے بھی زائد عرصہ تک گولیاں چلاتے رہے۔ کل بیروت میں بم پھٹنے کی وجہ سے ایک پانچ منزلہ عمارت تباہ ہو گئی تھی۔ اب بتایا گیا ہے۔ کہ اس حادثہ میں صرف دو آدمی ہلاک اور ۲۸ زخمی ہوئے ہیں اس سے قبل یہ اطلاع موصول ہوئی تھی۔ کہ اس حادثہ میں ایک سو کے قریب افراد ہلاک اور مجروح ہوئے

## لکھنؤ اور ناگ پور میں ایک عجیب و غریب قسم کا وبائی مرض

### گذشتہ دس روز میں ۷۳ آدمی ہلاک ہو گئے

نئی دہلی ۹ جولائی۔ آجکل ہندوستان میں ایک عجیب و غریب قسم کا مرض وبائی صورت میں پھیلا ہوا ہے جس کی وجہ سے گزشتہ دس دن کے اندر اندر ۷۳ آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اس بیماری کا زور زیادہ تر لکھنؤ اور ناگ پور کے علاقوں پر ہے۔ صرف ناگ پور میں ہی ۳ سے ۹ سال کی عمر کے ۴۰ بچے فوت ہوئے ہیں۔ یہ بیماری پانی کے ذریعہ پھیلتی ہے۔ اس میں ۱۰۶ درجے تک بخار ہو جاتا ہے۔ اور سر اور بدن میں شدید درد ہوتا ہے۔ اس میں مبتلا ہونے والے ۹۵ فیصدی افراد موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

### برطانیہ کو معاہدہ بغداد سے الگ ہو جانے کا مشورہ

لندن ۹ جولائی۔ برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے آج بتایا کہ برطانیہ کو یہ تجویز موصول ہوئی ہے۔ کہ اسے معاہدہ بغداد سے الگ ہو جانا چاہیئے۔ ترجمان اپنی پریس کانفرنس میں ان خبروں پر تبصرہ کر رہا تھا کہ ترکیہ نے برطانیہ کو معاہدہ بغداد سے الگ ہو جانے کا مشورہ دیا ہے۔ معاہدہ بغداد میں برطانیہ، ترکیہ، پاکستان، عراق اور ایران شامل ہیں اور امریکہ کو ابھی تک اس معاہدہ میں ایک مبصر کی حیثیت حاصل ہے۔

### امریکی یوم آزادی پر ۶۲۱ اموات

نیویارک ۹ جولائی۔ ایک اعلان کے مطابق امریکہ میں یوم آزادی کی سالانہ تقریبات کے دوران کل ۶۲۱ اشخاص ہلاک ہوئے۔ ۳۵۵ افراد سڑکوں کے حادثات میں اور ۹۱ دوسرے حادثات میں ہلاک ہوئے۔ ایک سو پچھتر افراد ڈوب کر مر گئے۔

## ضروری اطلاع

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز درد نقرس سے بیمار ہیں اس لئے جو دوست دوسرے مقامات سے سفر کر کے حضور کی ملاقات کی امید پر آتے ہیں۔ انکو حضور سے ملاقات نہ ہو سکنے کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے جب تک حضور بیمار ہیں احباب ملاقات کے لئے تشریف نہ لائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری از مری)

احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق خبر پڑھ لی ہے۔ چونکہ آج کل حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ اس لئے احباب کو چاہیئے کہ وہ ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ حضور کے آرام کا خیال رکھیں تاکہ حضور جلد صحت یاب ہو کر پہلے سے بھی بڑھ کر اسلام اور سلسلہ کی خدمت بجا لا سکیں۔ اور ہماری راہ نمائی فرماسکیں جب حضور ہمارے لئے ہر قسم کا فکر رکھتے ہیں تو ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم بھی حضور کی صحت کو اپنے کاموں پر بہرحال مقدم رکھیں (ادارہ)

## مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ

### بخیریت لندن پہنچ گئے

لندن سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مبلغ اسلام مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مع بیگم صاحبہ بخیریت کراچی سے لندن پہنچ گئے ہیں۔ وہاں چند روز قیام کرنے کے بعد آپ ٹرینیڈاد روانہ ہو جائیں گے

احباب آپ کے منزل مقصود پر بخیر و عافیت پہنچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔



ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ جولائی

# اہل علم حضرات کی قربانیاں

"علماء اسلام کی قربانیاں" کے زیر عنوان جمعیۃ العلماء لاہور کے جریدہ "ترجمان اسلام" میں ایک طویل مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں زیادہ تر یہ بتایا گیا ہے۔ کہ علماء نے جہاد بالسیف کے میدان میں کیا کیا قربانیاں دی ہیں۔

ہمیں اس بات سے انکار نہیں ہے کہ اسلامی تاریخ میں علماء اسلام نے بڑی بڑی قربانیاں کی ہیں۔ اور نہ صرف علمی معرکوں میں قابل قدر حصہ لیا ہے۔ بلکہ بسا اوقات میدان وغا میں بھی انہوں نے عظیم کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ ہم علماء کی ایسی قربانیوں کو بنظر استحسان دیکھتے ہیں۔ اور مانتے ہیں کہ اکثر علماء نے دین کے لئے میدان جنگ میں جو قربانیاں دی ہیں وہ واقعی قابل تعریف ہیں۔ اس میں دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ کہ جب اسلام پر ایسی سختی کا وقت آیا ہے کہ تلوار اٹھانے کی ضرورت پڑی ہے جس جس نے بھی خواہ وہ عالم ہو یا جاہل کوئی فرض سرانجام دیا ہے۔ وہ غازی یا شہید کہلانے کا مستحق ہے۔ اور اس کی جتنی تعریف کی جائے تھوڑی ہے۔

اس کے باوجود "ترجمان اسلام" کے متذکرہ بالا مضمون میں علماء حضرات کے متعلق جو کچھ بیان کیا گیا ہے۔ وہ صرف ان کی تباہی کی روئدادوں کے سوا کچھ نہیں۔ اور اس مضمون کو پڑھ کر انسان یہی تاثر لیتا ہے کہ جہاں تک میدان جنگ کا تعلق ہے۔ اکثر اوقات علماء حضرات کے متعلق علامہ اقبال کا یہ شعر صادق ہوتا ہے۔ع

میں جانتا ہوں انجام اس کا
جس معرکہ کا ملا ہو غازی

اس مضمون میں بڑی کھینچ تان سے کام لے کر محمد بن قاسم۔ محمود غزنوی اور شہاب الدین غوری کو جنہوں نے ہندوستان میں نمایاں فتوحات حاصل کیں۔ علماء کے زمرہ میں داخل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہم یہ مانتے ہیں کہ یہ فاتحین لکھے پڑھے ہوں گے۔ علم دین سے بھی واقف ہونگے دنیا میں اور مسلمانوں میں اکثر حکمران اچھے خاصے لکھے پڑھے ہوتے تھے۔ ان میں بعض ایسے بھی تھے۔ جو واقعی بڑے عالم بھی تھے۔ لیکن متذکرہ شخصیتوں کو زمرہ علماء میں داخل کر کے ان کی فتوحات اور کارناموں کو علماء کی قربانیاں بیان کرنا کسی قدر زبردستی ہے۔

ان شخصیتوں کو چھوڑ کر اور حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کو الگ رکھ کر اس مضمون میں علماء حضرات کے متعلق جو کچھ بیان کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ تاتاری یورش اور ہندوستان میں انگریزی حملہ کے وقت علماء پر سخت تباہیاں آئیں اور ہزاروں کی تعداد میں قتل کئے گئے برباد کئے گئے۔ چنانچہ اسلامی تاریخ کے ان دونوں دردناک سانحات کا ذکر مضمون ہذا میں خاصی تفصیل سے دیا گیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ دونوں واقعات میں بڑی حد تک تفصیلی مماثلت بھی پائی جاتی ہے جس طرح ترک ایک غیر مسلم قوم نے بغداد کی اینٹ سے اینٹ بجا دی تھی۔ اسی طرح انگریز ایک غیر مسلم قوم نے دلی کی سلطنت کا تختہ الٹ دیا تھا۔

دونوں واقعات میں ہزاروں علماء اور لاکھوں کلمہ شہادت پڑھنے والے مسلمان امراء وغیرہ شہید ہو گئے تھے۔ ہزاروں اونچے اونچے محلات تباہ و برباد ہو کر پیوند خاک کر دیئے گئے تھے مضمون زیر تذکرہ میں دونوں واقعات میں جو جو تباہیاں عام مسلمانوں اور علماء پر آئیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

ذیل میں ہم تاتاری یورش کے متعلق ایک ٹکڑا درج کرتے ہیں۔

"فتنہ تاتار جو صرف اسلام اور علماء اسلام کو فنا کر دینے کے لئے اٹھا تھا۔ اور جس کی طوفانی موجیں کاشغر سے لے کر سرحد شام تک پہنچی تھیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہلاکت و بربادی کے اس وسیع دائرے میں اسلام پر قربان ہونے والے علمائے اسلام کی تعداد کس قدر تھی صرف عراق کے کشت و خون سے آپ پورے اسلامی دائرے میں شہید ہونے والے علماء کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

ابن بطوطہ نے سند کے ساتھ نقل کیا ہے کہ ہلاکو کے حملہ کے وقت عراق میں علمائے اسلام کی تعداد ۲۴ ہزار تھی۔ جن میں صرف دو بچ گئے۔ باقی سب علمائے کرام کو شہید کر دیا گیا بچنے والوں میں نور الدین الزجاج اور اس کے بھتیجے ہیں۔ سفرنامہ ابن بطوطہ عربی جلد ۱ صفحہ ۲۳۸ اس سے آپ اندازہ کریں۔ کہ اسلامی دنیا کے اکثر بڑے بڑے ملک جو اس فتنہ کی زد میں آ چکے تھے۔ ان سب میں علماء مقتولین کی تعداد کس قدر ہو گی۔ لیکن اس کے باوجود ہلاکو علماء کو مٹا دینے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ بلکہ سرزمین شام میں علمائے کرام اور سلطان شام کی متحدہ کوشش نے تاتاری ٹڈی دل فوج کو شکست دے کر ان کو بھاگ جانے پر مجبور کیا۔ اور اس طرح علمائے کرام ہلاکو کی بے پناہ طاقت کو شکست دینے میں کامیاب ہوئے تاتاریوں کی اس جدید طاقت کو اپنے میں داخل کرنے کے لئے عیسائیوں۔ یہودیوں اور مجوسیوں نے تبلیغی وفود بھیجے۔ لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے۔ علمائے اسلام نے جان پر کھیل کر تاتاریوں میں اسلام کی تبلیغ شروع کی جس کو اللہ تعالے نے کامیاب بنایا۔ اور ہلاکو کا جانشین اور امراء سلطنت اور اکثر تاتاری مسلمان ہوئے۔ اور اس طرح ایک بہت بڑی طاقت جو اسلام کو مٹانے کے لئے اٹھی تھی۔ وہ مسلمان ہونے کے بعد خادم اسلام بن گئی۔ اور صدیوں تک اسلام کی خدمت کرتی رہی۔ تیمور اور ہندوستان کے مغل سلاطین اسی کی اولاد تھی۔ اس طرح علمائے کرام تاتاریوں کے اجسام اور قلوب دونوں کو فتح کرنے میں کامیاب ہوئے۔

(دیکھو دی پریچنگ آف اسلام مسٹر آرنلڈ)

تاریخ ابو الفدا کا بیان ہے کہ دس ہزار تاتاری صرف ایک دن میں مسلمان ہوئے۔ سچ ہے ؎

از نشے تاتاریاں گلزار کیست
شعلہ ہائے او گل دستار کیست
شعلہ ہائے انقلاب روزگار
چوں بباغ مارسد گردد بہار

(ترجمان اسلام ۳ جولائی ۱۹۵۸ء)

یہ ٹکڑا ہم نے عمداً ایک خاص غرض کے لئے نقل کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جہاں تک "میدان جنگ" کا تعلق تھا مسلمان علماء کو تباہیوں کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا سرزمین شام کا جو واقعہ یاد کیا گیا ہے وہ ایک ضمنی معاملہ تھا۔ اور اس کو علماء کی حقیقی فتح سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دراصل بات یہ ہے کہ ترکوں کے مقابلہ میں جو بازی مسلمان بادشاہوں اور علماء نے میدان جنگ میں بری طرح ہار دی تھی وہ بازی علمائے حق نے تبلیغ کے میدان میں از سر نو جیت لی۔

"یہ ایک عظیم فتح تھی جو علمائے اسلام نے تلوار کے بغیر صرف اسلام کی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے حاصل کی۔ اور آج ساری دنیائے اسلام کو ان علمائے حق کا ممنون ہونا چاہیئے بلکہ حق یہ ہے کہ ان کی یادگار منانی چاہیئے جنہوں نے جہاد اکبر سے نہ کہ جہاد بالسیف سے فاتح کو مفتوح کیا اور تاریخ عالم پر یہ سچائی نقش کر دی کہ اسلام تلوار کا مرہون نہیں ہے بلکہ تلوار اسلام کی مرہون ہے۔ جس نے بیگناہوں کے خون سے اسے رنگین ہونے سے بچا لیا۔ جس نے لا اکراہ فی الدین اور اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا وان اللہ علی نصرھم لقدیر کا اصول مقرر کر کے ظلم و استبداد کی تلوار کو رہتی دنیا تک کند کر دیا۔

ان مجاہدین نے واقعی اسلام کے لئے عظیم الشان فتح حاصل کی۔ مگر افسوس ہے۔ کہ ہمارے اکثر علمائے کرام نے الا ما شاء اللہ اس زمانہ میں پھر اس عظیم الشان سبق کو بالکل فراموش کر دیا اور جب گردش فلک نے تلوار ان کے ہاتھ سے چھین لی۔ وہ پھر بھی تلوار ہی تلوار کی رٹ لگاتے چلے گئے۔ اور اپنے فرض کو نہ جانا۔ جن لوگوں نے انہیں صراط مستقیم کی طرف بلایا۔ ان کو کافر و زندیق کے خطابات سے نوازا۔ اور ان پر ارتداد کے فتوے لگا کر انہیں واجب القتل

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق

# بائیبل کی پیشگوئیاں

## اسلام کی صداقت پر روشن دلائل!

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم راولپنڈی)

(قسط نمبر ۳)

### مسیح کی گواہی

اس جگہ مسیح کے حواریوں نے بالکل سچ کہا۔ کیونکہ انجیل میں حضرت مسیح خود کہہ گئے تھے کہ وہ مانند موسیٰ نبی میرے جانے کے بعد آئے گا۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے کہ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔"

(متی ۳۹/۲۳)

اسی بات کو حضرت مسیح دوسری جگہ اس طرح بیان کرتے ہیں:-

"لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے۔ کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا۔ لیکن اگر جاؤں گا تو تمہارے پاس بھیج دوں گا۔"

(یوحنا ۷/۱۶)

انجیل کے ان حوالجات سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت مسیح اپنی قوم کو جاتے وقت یہ بتا گئے تھے کہ میرے جانے کے بعد وہ عظیم الشان نبی آئے گا جو مظہر خدا ہوگا اور دنیا کو تسلی دینے والا ہوگا۔ جب تک میں نہ جاؤں اس وقت تک وہ نہیں آسکتا۔ اسی کو تا نیز بطرس نے بھی اس مظہر خدا اور تسلی دینے والے وجود کو مانند موسیٰ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ حضرت مسیح کے آسمان پر جانے کے بعد آنے والا ہے۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ حضرت مسیح کے بعد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی آئے ہیں جنہوں نے مانند موسیٰ صاحب شریعت ہونے کا دعویٰ فرمایا ہے۔ پس وہی حضرت موسیٰ کی پیشگوئی کے حقیقی مصداق ہیں۔

تیسری علامت یہ بتائی گئی ہے کہ:-

"میں اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالونگا"

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ آنے والے موعود نبی کے ساتھ خدا کلام کرے گا۔ اور وہ حضرت موسیٰ کی مانند صاحب شریعت نبی ہوکر کلام اللہ دنیا کے سامنے پیش کرے گا۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت موسیٰ کے بعد صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی ایسے نبی آئے ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ سے روبرو کلام کیا اور اس کلام اللہ کو ایک کامل شریعت قرآن مجید کی صورت میں پیش فرمایا۔ اور دعویٰ کیا کہ قرآن مجید شروع سے لیکر آخر تک کلام اللہ ہے۔ اس کے برعکس حضرت مسیح کو ہم دیکھتے ہیں تو انجیل سے پتہ لگتا ہے کہ وہ شریعت لانے کے ہی مدعی نہیں۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں:-

"یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔" (متی ۱۷/۵)

اور پھر حضرت مسیح کے بعد حواریوں نے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے یہاں تک کہدیا کہ شریعت ایک لعنت ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اس نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا۔" (گلتیوں ۱۳/۳)

گویا مسیح خود کسی شریعت کے لانے کے مدعی نہیں اور ان کے حواری شریعت کو بھی ایک لعنت قرار دیتے ہیں۔ اب ان کے ہوتے ہوئے کس طرح ہو سکتا ہے کہ حضرت مسیح اور ان کی قوم حضرت موسیٰ کی پیشگوئی کی مصداق ہو۔

موجودہ اناجیل جن کو عیسائی حضرات خدا کا کلام کہہ کر پکارتے ہیں۔ ان میں تو کہیں بھی خدا کا کلام نظر نہیں آتا۔ بلکہ شروع سے لیکر آخر تک ان میں یا تو حضرت مسیح کے سوانح ہیں یا ان کے بعض لیکچر یا پھر حواریوں کی باتیں۔ اور یہ ہم ہی نہیں کہتے بلکہ مؤلفین اناجیل نے بھی کہیں یہ دعویٰ نہیں کیا کہ ان کی لکھی ہوئی اناجیل خدا کا کلام ہیں۔

غرض ہر جہت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی اس پیشگوئی کا مصداق ثابت ہوتے ہیں کیونکہ وہی مانند موسیٰ نبی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور وہی دنیا کے سامنے ایک نئی شریعت کی کتاب پیش کرتے ہیں جو شروع سے آخر تک خدا کا کلام ہے۔

چوتھی علامت یہ بتائی گئی ہے کہ:-

"جو کچھ میں اُسے کہوں گا وہ سب ان سے کہے گا۔"

اس میں بتایا گیا ہے کہ وہ موعود نبی جو حضرت موسیٰ کی مانند صاحب شریعت ہوگا۔ وہ انسانی ترقی کے انتہائی عروج کے وقت آئے گا اور دنیا کو تمام سچائی کی باتیں بتائے گا۔ اس جہت سے بھی بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم ہی اس پیشگوئی کے مصداق ٹھہرتے ہیں۔ چونکہ آپ ہی ہیں جنہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ میں خدا کا سارا کلام لوگوں کو پہنچاتا ہوں۔ اور اس دعوے کے بعد آپ نے کوئی بات بھی جس کی دین کے لئے ضرورت تھی چھوڑی نہیں بلکہ تمام سچائیاں لوگوں کو بتا دیں۔

لیکن دوسری طرف حضرت مسیح انجیل میں صاف اقرار کرتے ہیں کہ:-

"مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہیں مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی سچائی کا روح آئے گا وہ تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔" (یوحنا ۱۳/۱۶)

پس حضرت مسیح زیر بحث پیشگوئی کے مصداق نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ انہوں نے دنیا کو سب باتیں اور سچائی نہیں بتائی تھی بلکہ اس کیلئے اپنے بعد ایک روح حق کے آنے کی بشارت دے گئے تھے۔ سو وہ "روح حق" حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا وجود ہے جنہوں نے دنیا کو تمام سچائیاں بتا دیں۔

پانچویں علامت یہ بتائی گئی ہے کہ:-

"وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے۔"

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ وہ موعود نبی جو حضرت موسیٰ کی مانند صاحب شریعت ہوگا اور انسان کی روحانی ترقی کی آخری کڑی ہوگا وہ دشمنوں کے حملوں سے محفوظ رہے گا۔ اور کامیاب وکامگار ہوگا۔ لیکن وہ شخص جو جھوٹے طور پر اس پیشگوئی کی طرف منسوب ہوگا وہ قتل کیا جائے گا۔

اب ہم اس معیار کی رُو سے بھی دیکھتے ہیں کہ بانی اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی سچے اور موسیٰ کی مانند نبی ثابت ہوتے ہیں کیونکہ وہی ہیں جنہوں نے صاف الفاظ میں اس پیشگوئی کے مصداق ہونے کا دعویٰ کیا اور اس وقت کیا جبکہ آپ اکیلے اور کمزور تھے اور دشمن طاقتور تھا مگر باوجود اس کے کہ دشمنوں نے آپ کو قتل کرنے کیلئے سارا زور لگایا پھر بھی وہ قتل نہ کر سکے۔ بلکہ خود ہلاک ہو گئے۔ اور بڑی بڑی حکومتیں بھی آپ کے مقابلہ میں آکر پاش پاش ہو گئیں اور آپ کامیاب ہوئے اور آپ کی ساری قوم آپ پر ایمان لے آئی۔ اور آپ نے اپنی تعلیم اور اپنا تمدن اپنی قوم میں جاری کرکے دکھا دیا۔ پس بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کا موسیٰ کی مانند صاحب شریعت نبی ہونے کا دعویٰ کرنے کے بعد دشمنوں کے حملے سے محفوظ رہنا اور کامیاب وکامران ہونا اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ آپ ہی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں اور آپ ہی وہ راستباز اور صاحب شریعت نبی ہیں جن کی حضرت موسیٰ نے خبر دی تھی۔

اس کے برعکس حضرت مسیح کی زندگی کا جو نقشہ انجیل پیش کرتی ہے اور مسیحی قوم جو عقیدہ مسیح کی صلیبی موت کا رکھتی ہے اس کی رُو سے تو نہ صرف یہ کہ حضرت مسیح پیشگوئی زیر بحث کا مصداق نہیں ٹھہر سکتے۔ بلکہ ان کی صداقت بھی مشتبہ ہو کر رہ جاتی ہے۔ کیونکہ پیشگوئی کے اس آخری حصہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ جھوٹا نبی قتل کیا جائے گا۔ اور ناکام ونامراد رہے گا۔ اب عیسائی حضرات خود ہی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ مسیح یہود کے ہاتھوں مقتول ومصلوب ہوئے۔ اور ان کی خاطر نعوذ باللہ لعنتی موت مر گئے۔ اب مسیحی قوم ہمیں بتائے کہ ان کے عقیدہ کی رُو سے وہ سچے کس طرح ہوئے۔ کیونکہ وہ حضرت موسیٰ کی پیشگوئی

کے مطابق بقول عیسائیوں کے قتل ہو گئے پس پہلے ان کا سچا ہونا ثابت کر لیں اور پھر ان کو حضرت موسیٰ کی پیشگوئی کا مصداق ثابت کرنے کی کوشش فرمائیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی پیشگوئی جو استثناء باب ۱۸ میں بیان کی گئی ہے وہ اپنی تمام خصوصیات اور علامات کے لحاظ سے بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک وجود پر نہایت صفائی کے ساتھ چسپاں ہوتی ہے اور ہم تفصیل سے اس کے تمام ضروری حصوں پر روشنی ڈال چکے ہیں اور ثابت کر چکے ہیں کہ بانیٔ اسلامؐ ہی وہ عظیم الشان نبی ہیں جو بنی اسرائیل کے بھائیوں یعنی بنو اسماعیل میں سے آئے اور وہی ہیں جنہوں نے حضرت موسےٰ کی مانند صاحب شریعت نبی ہونے کا دعوےٰ فرمایا اور دنیا کے سامنے سچائی کی تمام باتیں ایک کامل شریعت قرآن مجید کے ذریعہ بیان کر دیں۔ اور وہی ہیں جو دشمنوں کے حملوں سے محفوظ رہے اور اپنے کام اور مشن میں کامیاب و کامران ہوئے اور آپؐ کے ذریعہ روحانی تعمیر مکمل ہوئی اور حضرت موسےٰؑ کی پیشگوئی سچی ثابت ہوئی۔

# خلافت

★ —— از مکرم عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مولوی فاضل

خلافت باعثِ تخلیقِ انساں ۔۔۔ خلافت مظہرِ اسرارِ پنہاں
خلافت سرِّ تکوینِ دو عالم ۔۔۔ خلافت مہرِ داؤد و سلیماں
خلافت وحدتِ اعضاءِ ملّت ۔۔۔ خلافت جامعِ حالِ پریشاں
خلافت زینتِ محراب و منبر ۔۔۔ خلافت آلۂ تقدیرِ رحماں
خلافت کاسرِ کسریٰ و قیصر ۔۔۔ خلافت قاطعِ گردن فرازاں
خلافت جامعِ اجزاءِ ملّت ۔۔۔ خلافت کاشفِ اسرارِ فرقاں
خلافت مرحبائے عاجزاں را ۔۔۔ خلافت دستگیرِ زیر دستاں
خلافت ملجاءِ ہر پیر و برنا ۔۔۔ خلافت مامنِ آشفتہ حالاں
خلافت معہدِ رشد و ہدایت ۔۔۔ خلافت مکتبِ تہذیبِ انساں
خلافت موردِ الہامِ باری ۔۔۔ خلافت آتشِ سوزانِ شیطاں
خلافت مرکبِ ہر سالکِ راہ ۔۔۔ خلافت باربر خنّاس طبعاں
خلافت ناشرِ نورِ نبوّت ۔۔۔ خلافت قدرتِ ثانیٔ رحماں
خلافت تابشِ مردِ مسلماں ۔۔۔ خلافت منکرش مردودِ دوراں
خلافت وصلۂ مخلوق و خالق ۔۔۔ خلافت زینۂ ایمان و عرفاں

صدائے احمدی پائندہ بادا
خلافت تا قیامت زندہ بادا

# موصی صاحبان و عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

## صدر انجمن احمدیہ کی منظور کردہ ہدایات

الفضل مجریہ ۲۹ مئی و ۵ جولائی ۱۹۵۸ء میں خاکسار سکرٹری مجلس کارپرداز کی طرف سے ایک اعلان بعنوان "ایک نہایت ضروری اعلان" دو مرتبہ شائع کیا گیا ہے۔ دراصل اس اعلان کے محرک چند ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ کہ بعض ایسی میتیں بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کے واسطے لائی گئیں۔ جن کی وصیتیں منظور شدہ نہ تھیں۔ اور ان میتوں کی حالت لمبے سفر اور گرمی کی وجہ سے اچھی نہ تھی۔ مجبوراً ان میتوں کو وصیتوں کے متعلق آخری تصفیہ تک امانتاً عام قبرستان میں دفن کرنا پڑا۔ یقیناً ممبرانِ مجلس کارپرداز اور کارکنانِ دفتر ورثاء کے جذبات سے ناواقف نہ تھے۔ مگر قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے وہ ان کے جذبات کے برعکس فیصلہ کرنے پر مجبور تھے۔

ہو سکتا ہے کہ اس قسم کے واقعات پھر بھی درپیش ہوں۔ اس لئے ایسے واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے صدر انجمن احمدیہ نے اپنے ریزولیوشن ۱۲۹۱ الف مورخہ ۲ جون ۱۹۵۸ء میں قاعدہ ۱۰۵۔ الف کے ماتحت مندرجہ ذیل ہدایات منظور کی ہیں جو موصی اصحاب اور عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے شائع کی جاتی ہیں:۔

قاعدہ ۱۰۵ الف (۱) جب کوئی میت بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کے لئے لائی جائے۔ تو سیکرٹری مجلس کارپرداز کو چاہیئے۔ کہ سب سے پہلے ورثاء سے معلوم کرکے وفات کا وقت مسل پر نوٹ کرے۔ اور اگر ابھی وصیت منظور نہ ہوئی ہو۔ یا کوئی اور وجہ میّت کو فوری طور پر بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے میں حائل ہو۔ اور اس کے تصفیہ تک میّت کے خراب ہونے کا احتمال ہو تو ایسی میت کا طبی معائنہ کرایا جائے۔

(۲) افسر انچارج فضل عمر ہسپتال کا فرض ہو گا۔ کہ سیکرٹری مجلس کارپرداز کی اطلاع پر میت کا فوراً معائنہ کرکے یا کرا کے وضاحت سے تحریری رپورٹ دیں کہ میّت کی کیا حالت ہے اور اسے کب تک رکھا جا سکتا ہے۔

(۳) اگر طبی رپورٹ کی رو سے میت کا فوراً دفن کیا جانا ضروری ہو۔ اور امور متعلقہ وصیت کے تصفیہ میں ابھی دیر ہو۔ تو سیکرٹری مجلس کارپرداز میّت کو امانتاً عام قبرستان میں دفن کرنے اور حسب ضرورت تابوت کا انتظام کرنے کے لئے متعلقین کو ہدایت کرے۔

(۴) بعد تصفیہ اگر میّت کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کا فیصلہ ہو جائے۔ تو دفتر بہشتی مقبرہ اس کا مناسب انتظام کرے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

---

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں
(مینیجر الفضل)

# ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء (الہام مسیح موعودؑ)

تیری تائید و تصدیق وہ مردانِ خدا کریں گے جنہیں ہم اپنی وحیٔ آسمانی سے نوازیں گے

(از مکرم حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد۔ لاہور)

(قسط ۵)

## ۳۵۔ شہادت مجذوب حضرت مستان شاہ

صاحب رحمۃ اللہ علیہ ساکن ریاست میر کھاری ضلع ہمیر پور بندیل کھنڈ۔

اس مجذوب نے بغیر کسی اطلاع کے خود بخود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے متعلق کئی بار اظہار فرمایا۔

ایک بار میر عنایت علی صاحب احمدی اس ریاست میں اپنے خسر ڈاکٹر امیر بیگ مرحوم کی وفات کے موقعہ پر گئے۔ ڈاکٹر صاحب وہاں پر ملازم تھے۔ کیونکہ میر صاحب احمدی تھے اور وہاں پر آپ کے سوا کوئی دوسرا احمدی نہ تھا۔ اس لئے جب مسجد میں نماز پڑھنے جاتے تو الگ بیٹھے رہتے تھے تاکہ جب دوسرے لوگ نماز ختم کر لیں تو یہ اپنی نماز ادا کریں۔ لیکن خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھئے کہ عین اس وقت جب کہ دوسرے لوگ نماز باجماعت میں معروف ہوتے تو حضرت مستان شاہ صاحب مجذوب جو ریاست میں صاحب کشف و کرامات مشہور تھے آجاتے اور ان لوگوں کے ساتھ نماز میں شامل نہ ہوتے بلکہ جب میر عنایت علی صاحب نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو حضرت مستان شاہ صاحب مجذوب میر صاحب کے ساتھ نماز باجماعت ادا کرتے۔ اس بات کو دیکھ کر سب لوگ تعجب کرتے تھے کہ مجذوب صاحب کو کیسے معلوم ہو گیا کہ یہ شخص مرزا صاحب کا مرید ہے۔ جب تک میر صاحب وہاں رہے یہی حال رہا اور پھر زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ مجذوب صاحب کو کسی آدمی نے اس سے پہلے وہاں نماز باجماعت میں شامل ہوتے کبھی نہ دیکھا تھا۔ صرف ایک ہی احمدی کا وہاں گذر ہوا تو بلا کسی اعلان یا سابقہ تعارف کے خود بخود عین نماز کے وقت آ جاتے اور صرف میر صاحب موصوف کے ساتھ شامل ہو کر نماز باجماعت پڑھ لیتے۔ ایسے کئی مجذوب فقیروں نے حضرت اقدس کی تصدیق فرمائی۔

## ۳۶۔ شہادت حضرت مجذوب فقیر محمد صاحب

رحمۃ اللہ علیہ ساکن سیالکوٹ۔

یہ مجذوب بارہ سال سیالکوٹ باغ بستی بالا سکونت پذیر رہے۔ انہوں نے حضرت اقدس کی تصدیق ۲۸ مئی ۱۸۹۱ء کو چھپوائی۔ یہ مجذوب قادیان بھی آئے تھے۔ بات بہت ہی کم کرتے اور اکثر خاموش رہتے تھے انہوں نے اپنی شہادت میں فرمایا کہ:

"حضرت مرزا صاحب کو اللہ جل شانہ نے بھیجا ہے۔ رسول مقبول کے دین میں سخت فتنے برپا ہو گئے۔ وہ حد درجہ کا ضعیف ہو گیا۔ ہزاروں ملعون فرقے جیسے نصاریٰ و رافضی پیدا ہو کر لوگوں کی گمراہی کا باعث ہونے لگے۔ اس لئے مسیح موعود کو بھیجنے کی ضرورت ہوئی۔ اس وقت یہ خوفناک فتنے پیدا ہو گئے۔ ان کی اصلاح ایک بھاری نبی کا کام تھا۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا صاحب کو بھیجا جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ اسی جسم کے ساتھ زندہ آسمان پر اٹھائے گئے جھوٹے ہیں۔ کوئی آسمان پر موت کا مزہ چکھے بغیر اور جسم کے ساتھ نہیں گیا۔ اے علماء گدی نشینو! اے فقراء گدی نشینو! اے اہل بیت گدی نشینو سن رکھو! عنقریب آسمان سے بھاری جلالی گواہی اس سلسلہ کی سچائی کی ظاہر ہونے والی ہے۔ خدا بڑے زور سے گواہی دے گا۔ پھر تم اس مخالفت میں بڑے ذلیل اور شرمندہ ہو گے یہ میرا اشتہار سچا ہے۔ یہ لوح محفوظ کی نقل ہے۔ میں دیکھتا ہوں اس مخالفت سے خدا تعالیٰ تم پر سخت ناراض ہے۔ رسول مقبول تم سے حد درجہ بیزار ہیں۔"

## ۳۷۔ شہادت مجذوب سائیں شیر

رحمۃ اللہ علیہ ساکن جموں۔ یہ بزرگ صاحب مکاشفات و الہامات تھے۔ ان کے الہامات و مکاشفات کی تصدیق حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے بھی فرمائی۔ آپ ۱۸۹۳ء میں بہمراہی حضرت مولانا جلسہ پر قادیان میں بحکم الٰہی و الہام ربانی تشریف لائے۔ اس جلسہ کی خبر بھی بذریعہ الہام و کشف آپ نے علامہ موصوف کو دی۔ حالانکہ نہ قادیان سے کوئی اطلاع جلسہ کی پہنچی تھی اور نہ مولانا موصوف کو اس کی کوئی خبر تھی۔ مجذوب صاحب کی اطلاع کے بعد قادیان سے خط پہنچا تو آپ ان کو ساتھ لے کر قادیان تشریف لائے اور حضرت اقدس کے متعلق اپنی زبان سے بار بار یہی اظہار فرمایا کہ

"آپ صادق اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں"

ایک بار حضرت اقدس اسی جلسہ کے موقعہ پر مسجد اقصیٰ میں کھڑے تقریر فرما رہے تھے کہ علمائے زمانہ مجھے ناحق کافر دجال اور ملحد کہتے ہیں۔ تو یہ الفاظ سنتے ہی مجذوب صاحب بے اختیار کھڑے ہو گئے اور زار زار رونے لگے اور منہ سے یہ فرمانے لگے کہ خدا کے مقبول بھی کافر ہوا کرتے ہیں۔ وہ جھوٹے ہیں اور جھوٹ کہتے ہیں جو آپ کو ایسا کہتے ہیں۔

انہی مجذوب صاحب نے حضرت مولانا کو ایک بار واللہ غالب علیٰ امرہٖ کے عجیب معنے بتائے تھے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حکم کو بھی واپس لینے پر قادر ہے۔

## ۳۸۔ حضرت حافظ نور محمد صاحب رضی اللہ عنہ

فیض اللہ چک ضلع گورداسپور

آپ صاحب الہام و رؤیا و کشوف بزرگ تھے آپ حضرت [illegible]

سلسلہ حقہ میں داخل ہوئے اور پھر وفات تک سلسلہ کے ساتھ مخلصانہ تعلقات میں بڑھتے ہی چلے گئے۔ آپ کے ایک صاحبزادہ شیخ رحمۃ اللہ صاحب شاکر ہیں۔ آپ کے چند ایک رؤیا و کشوف و الہام درج ذیل ہیں:

(۱) ایک روز میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جمعہ کی نماز کا امام ہوں سورۃ فاتحہ کے بعد میں نے سورۃ قٓ پڑھی اور اس آیت پر پہنچا بل عجبوا

اَنْ جَآءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ

ایک شخص نے پیچھے سے کہا تم کو کوئی اور سورۃ پڑھنی تھی۔ میں نے کہا یہ تو مجھے خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا صاحب کی بابت الہام کی ہے۔

[illegible]

---

## جماعت احمدیہ چک ۱۶۸ منگلہ کا جلسہ

جماعت احمدیہ چک ۱۶۸ منگلہ ضلع سرگودھا مورخہ ۱۲-۱۳ جولائی کو ایک جلسہ منعقد کر رہی ہے۔ جس میں مرکز سے معزز علماء کرام تشریف لا کر تقاریر فرمائیں گے۔ تمام قریبی جماعتوں اور افراد کی خدمت میں گذارش ہے کہ مقررہ تاریخ پر جلسہ میں شمولیت فرما کر مشکور ہونے کا موقعہ دیں۔

ناظر اصلاح و ارشاد

---

## داخلہ سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور

بی ایڈ کلاس میں داخلہ کیلئے درخواستیں معہ مطلوبہ مسودات ۲-۸-۵۸ تک اور سی ٹی کلاس کے لئے ۹-۸-۵۸ تک مجوزہ فارم میں درکار ہیں۔ جولائی کے آخری ہفتہ میں فارم درخواست دفتر کالج سے حاصل کریں۔ اور پراسپکٹس قیمتی ۱/۱۴ روپیہ سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ویسٹ پاکستان لاہور سے۔

شرائط:۔ یونیورسٹی ڈگری برائے بی۔ ایڈ اور ایف۔ ایس۔ سی یا ایف اے (جملہ مضامین) برائے سی ٹی عمر بوقت داخلہ کم از کم ۱۹ سال بروئے سند میٹرک (اپ ٹو ۶-۸-۵۸)

(ناظر تعلیم)

---

## داخلہ انڈسٹریل ٹریننگ سینٹر جھنگ

درخواستیں ۱۰-۸-۵۸ تک بنام

Government wool Spinning and weaving Development-cum-Training Centre Marketing officer (wool)
11, Bahawalpur Road
Lahore

داخلہ ۲۰-۸-۵۸ سے شروع۔ شرائط (۱) اعلیٰ جماعت کے لئے میٹرک۔ دو سالہ کورس وول ٹکنالوجی ڈپلومہ (۲) آرٹیزن کلاس۔ میٹرک سے کم تعلیم کورس یک سالہ عمر ۱۵ سال کم از کم (پاکستان ٹائمز ۳-۷-۵۸)

(ناظر تعلیم)

---

## غیر ملکی وظائف

دو سالہ تعلیم کے لئے پانچ وظائف منجانب حکومت ٹرکی۔ کرایہ آمد و رفت بذمہ امیدوار تین نقول درخواست ۲۰-۸-۵۸ تک بنام

Dr. M.R. Chaudhry
asstt. Educational Adviser, Ministry of Education Karachi.

## تحریک عطایا برائے یادگاری مسجد ربوہ

از محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

اس سے قبل خاکسار کی طرف سے ربوہ کی یادگاری مسجد کے لئے عطایا کی تحریک ہوئی تھی اس میں خاکسار نے جماعت لاہور کی طرف سے جو عطیہ موصول ہوا تھا اس کا ذکر کیا تھا اس کے بعد مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی آف چنیوٹ حال کلکتہ کی طرف سے اس مسجد کی عمارت کے لئے ایک ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی ہے اسی طرح حاجی نصیر الحق صاحب لاہور نے یکصد روپیہ دیا ہے اور مکرم ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی حال ربوہ نے پچاس روپے دیئے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

امید ہے دوسرے بہائی اور مخیر احباب اس نیک کام کی طرف توجہ فرما کر جلد اس تحریک کی رقم کو جو بہت معمولی سی ہے پورا فرما دیں گے۔

## زمین خریدنے کے خواہشمند احباب کے لئے

## ضروری اعلان

ربوہ کی مقدس بستی میں رہائش کے خواہشمند احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس وقت تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے جنوب مشرق میں بحساب چھ صد روپے کنال زمین ریزرو کی جا رہی ہے۔ یہاں پر کم از کم دس مرلہ اور زیادہ جتنی زمین کی ضرورت ہو اس کی پوری رقم پیشگی بھجوا کر درخواست دی جائے تاکہ زمین ریزرو کی جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

## ایک ضروری اصلاح

"الفضل" مورخہ ۲۸ جون ۱۹۵۸ء میں "یوم مسیح موعود کی تقریب پر جماعت احمدیہ لیگوس کا جلسہ" کے عنوان کے ماتحت مکرمی نسیم سیفی صاحب کے صدارتی ریمارکس کے ذیل میں لکھا گیا ہے "آپ نے کہا کہ آپ گذشتہ مرتبہ جب چھٹی پر ربوہ گئے تو آپ کے نانا جان نے کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ بتایا کرتے تھے کہ کسی نے کب مرنا ہے۔ اس روایت کے متعلق عرض ہے کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی معمول نہ تھا۔ ہاں اگر کسی کے متعلق کسی وقت اللہ تعالے نے خود بخود حضرت مسیح موعود کو کسی کی وفات کے متعلق قبل از وقت اطلاع دے دینا تھا تو اس کا بتا دینا امر دیگر ہے

بہرحال ایسا کرنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا معمول نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

ما کان لرسول ان یاتی بایۃ الا باذن اللہ

کوئی رسول کوئی نشان اذن الٰہی کے بغیر نہیں دکھا سکتا۔

پس ایسے امر کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا معمول قرار نہیں دیا جا سکتا۔

(نظارت اصلاح وارشاد ربوہ)

## الفضل کی توسیع اشاعت

### کے متعلق

### سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

"اخبار ایک دلیل ہوتا ہے اس بات کی کہ قوم کے اندر کتنی بیداری ہے۔ اور کتنا اضطراب ہے اور انقلاب کی کتنی خواہش ہے اگر کوئی قوم اخباروں کی طرف توجہ نہیں کرتی تو یقیناً وہ اپنی ترقی کی پوری طرح خواہش نہیں رکھتی۔ پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ پورے زور سے الفضل کو پھیلانے کی کوشش کرے" (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء)

(مینجر الفضل)

## چندہ تعلیم و اصلاح مقامی

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی اجازت سے جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کے موقعہ پر مقامی تعلیم و اصلاح کے لئے ایک اہم تحریک فرمائی تھی جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ایسے مخیر دولت مند آگے آئیں جو تین سال تک کم از کم مبلغ پچیس روپے ماہوار یا مبلغ تین سو روپے سالانہ۔ اس غرض کے لئے خاص چندہ دیں۔ اس تحریک میں بہت سے احباب نے وعدے کئے تھے۔ لیکن بعض احباب نے ابھی تک اپنی موعودہ رقوم ادا نہیں کی۔ لہذا التماس ہے۔ براہ مہربانی جلد ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ نیز جن احباب کو اللہ تعالے نے مالی فراخی عطا کی ہوئی ہے۔ لیکن وہ ابھی تک اس کار خیر میں شامل نہیں ہوئے۔ ان تمام احباب سے بھی التماس ہے کہ وہ اب اس نہایت ہی مفید تحریک میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔

وعدوں کی اطلاع نظارت بیت المال یا نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائی جائے اور تمام رقوم جناب آفیسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

## اعلان دار القضاء

محترمہ نسیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الرحمن صاحب دہلوی ساکن ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی خانزادہ عبد العلی خاں صاحب آف راولپنڈی کی امانت تحریک جدید ربوہ میں ایک امانتی رقم مبلغ یکصد روپے جمع ہے۔ ہم تینوں بہنیں اور مرحوم کی ایک لڑکی اس پر متفق ہیں کہ یہ رقم حسب خواہش مرحوم ان کے چندہ تحریک جدید میں منتقل کر دی جائے۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔

ناظم دار القضاء ——— ربوہ

## زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

## اور

## ——— تزکیۂ نفس کرتی ہے ———

# اعلیٰ اختیارات رکھنے والی ترقیاتی کمیٹی قائم کردی گئی

## زیادہ سے زیادہ اراضی کو زیر کاشت لانے کا فیصلہ

لاہور ۸ جولائی۔ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون کی زیر صدارت ایک اجلاس میں آج ایک اعلیٰ اختیارات رکھنے والی ڈویلپمنٹ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس کمیٹی کے سربراہ ریونیو بورڈ کے رکن مسٹر اے ٹی ایوخان ہوں گے اور یہ مغربی پاکستان میں نوآبادیاں قائم کرنے کی رفتار تیز کرنے کے علاوہ مزید اراضی زیر کاشت لانے کے لئے ضروری اقدامات کرے گی۔

اجلاس میں وزیر اعلیٰ مسٹر مظفر علی قزلباش وزیر مال خان افتخار حسین ممدوٹ ایڈیشنل چیف سکرٹری اور بحالیات، خزانہ، زراعت، آبپاشی اور ترقیات کے محکموں کے سیکرٹریوں اور چیف انجینئروں نے شرکت کی۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے مغربی پاکستان میں اقتصادی منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ صوبہ خوراک کے معاملہ میں خود کفیل ہو سکے۔

اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ صوبہ کی قابل کاشت اراضی کو زیر کاشت لانے کے لئے ایسی زمینیں آسان قسطوں پر چھوٹے چھوٹے قطعات کی صورت میں کاشتکاروں اور زمینوں سے محروم مزارعین کو دی جائیں اور ٹیوب ویل لگانے کے لئے مالی امداد دی جائے زمینوں کو سیم اور تھور سے جو شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس پر اجلاس میں گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ وزیر اعظم نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ سیم اور تھور سے متاثرہ زمینوں کو قابل کاشت بنانے کے لئے اپنی کوششوں کو تیز تر کر دیں اور سیم و تھور سے مزید تباہی نہ پھیلنے دیں۔

## غیر جانبدار ملکوں کی کانفرنس

قاہرہ ۸ جولائی۔ مقامی اخبار "الاہرام" نے پیش گوئی کی ہے کہ یونان تین ممالک متحدہ عرب جمہوریہ، یوگوسلاویہ اور ہندوستان پر مشتمل غیر جانبدار بلاک میں شامل ہو جائے گا۔ اخبار وزیر خارجہ یونان کو کانفرنس میں اس اچانک دعوت پر تبصرہ کر رہا تھا جواب وزارتی سطح پر یوگوسلاویہ اور متحدہ عرب جمہوریہ کے لیڈروں کے درمیان ہو رہی ہے

دریں اثناء ایک اور ہفت روزہ اخبار نے اطلاع دی ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو آئندہ اگست میں قاہرہ میں ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد ستمبر میں پنڈت نہرو اور صدر ناصر کے درمیان ایک ملاقات ہوگی۔ لیکن اس کے لئے ابھی جگہ منتخب نہیں کی گئی۔ ان ملاقاتوں کے بعد اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس ہوگی۔ جس میں صدر ناصر مارشل ٹیٹو، پنڈت نہرو اور سوئیکارنو شرکت کریں گے۔ اخبار نے مزید لکھا ہے کہ گھانا کے وزیر اعظم ڈاکٹر کوامی نکروما کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی۔

## برطانیہ میں غیر ملکی طلباء کا دورہ

لندن ۸ جولائی۔ برطانیہ میں تعلیم پانے والے اکیس پاکستانی طلباء اب سے ستمبر تک کے عرصہ میں ملک کے وسیع دورے پر جائیں گے۔ وہ ستر ملکوں کے آٹھ طلباء میں سے ہوں گے۔ جو برٹش کونسل کے زیر اہتمام ایک ہفتے کے دورے کے دوران میں برطانوی زندگی کے مختلف پہلو دیکھیں گے اس دورے کے لئے طلباء سے پانچ سے تیرہ پونڈ تک فیسیں وصول کی جائیں گی۔ طلباء برطانیہ میں تاریخی اور صنعتی دلچسپی کے مقامات دیکھیں گے۔

## کوریا میں شراب نوشی پر پابندی

سیئول ۸ جولائی۔ جمہوریہ کوریا کی وزارت داخلہ قوم کے نوجوانوں میں نظم و ضبط پیدا کرنے کے لئے بیس سال سے کم عمر کے نوجوانوں کے لئے شراب نوشی ممنوع قرار دینے کی ایک تجویز پر غور کر رہی ہے۔

امتناع شراب نوشی کے بارے میں ایک بل کا مسودہ کوریا کی قومی اسمبلی کے سامنے پیش ہے۔ جس کے مطابق شراب نوشی کے مجوزہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کو پچاس سے پانچ سو ہوان (کوریا کا سکہ) جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

## اردن دمشق کے میلہ میں حصہ نہیں لیگا

دمشق ۸ جولائی۔ عراق اور اردن نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ستمبر میں دمشق میں ہونے والے پہلے میلہ میں حصہ نہیں لیں گے۔ اس کی کوئی وجہ بیان نہیں کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ عراق نے گذشتہ سال اس میلہ میں حصہ لیا تھا۔ اور اردن بھی گذشتہ چار میلوں میں شرکت کرتا رہا ہے۔

# لبنان معاہدہ بغداد میں شریک ہو جائے گا؟

## معاہدہ کی وزارتی کونسل لبنان کی صورت حال پر غور کریگی

قاہرہ ۸ جولائی۔ قاہرہ ریڈیو نے مشرق وسطےٰ کی خبر رساں ایجنسی کے حوالے سے خبر دی ہے کہ لبنان نے معاہدہ بغداد میں شرکت کا فیصلہ کر لیا ہے اور وہ اڑتالیس گھنٹے کے اندر عراق اور اردن سے مداخلت کی درخواست کرے گا۔

دریں اثناء عراق کے ڈائرکٹر اطلاعات بریگیڈیر محمد علی نے کہا کہ معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں (جو جولائی کے آخر میں لنڈن میں منعقد ہوگا) لبنان اور مشرق وسطےٰ کے دوسرے مسائل پر غور کیا جائے گا۔

اردن کے یروشلم ریڈیو نے کہا ہے کہ لبنان کے متعلق اقوام متحدہ کے مبصرین کی رپورٹ نے لبنان کے معاملات میں متحدہ عرب جمہوریہ کی مداخلت سے مکمل طور پر انکار نہیں کیا ہے

ریڈیو نے کہا ہے کہ دنیا بھر کے عربوں کو اقوام متحدہ کے مبصرین کی رپورٹ کے بغیر بھی یقین تھا کہ صدر ناصر لبنان پر قبضہ کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ اردن سعودی عرب اور سوڈان اور تونس میں ناصر کی تخریبی سرگرمیوں نے ان کے عزائم کا ثبوت پہلے ہی مہیا کر دیا ہے۔

یروشلم ریڈیو نے لبنان میں اقوام متحدہ کی فوج متعین کرنے کے مطالبہ کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس طرح مصر میں اقوام متحدہ کی فوج متعین کرنے سے مصر کی حاکمیت متاثر نہیں ہوئی۔ اسی طرح لبنان میں بھی بین الاقوامی فوج کے قیام سے متحدہ عرب جمہوریہ کی حاکمیت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

## خاندانی منصوبہ بندی کی ضرورت

لاہور ۸ جولائی۔ مغربی پاکستان کے ڈائرکٹر صحت لفٹیننٹ کرنل بشیر حسین سید نے کل صبح لاہور میں خاندانی منصوبہ بندی کے ایک چھ روزہ نصاب کا افتتاح کرتے ہوئے ڈاکٹروں کے اس مقدس فرض پر زور دیا جو بیماروں کی طرف سے ان پر عاید ہوتا ہے اور تربیت حاصل کرنے والوں کو مشورہ دیا کہ مریضوں سے زیادہ مشفقانہ اور ہمدردانہ سلوک کریں

خاندانی منصوبہ بندی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر سید نے کہا ہمارے ملک میں ایسی خواتین کی امداد اور رہبری کی بڑی ضرورت ہے۔ جو بچے پیدا کرنے کی سکت نہیں رکھتیں۔ ایسی خواتین عام طور پر اسقاط حمل اور اسی قسم کے دوسرے ناپختہ اور خطرناک طریقوں کا سہارا لیتی ہیں۔ آپ نے کہا اس امر سے قطع نظر کہ زیادہ آبادی ملک کے بیشتر بڑے بڑے مسائل کا سبب ہے۔ معیار زندگی کو صدور جہ پست کر دینے کی ذمہ داری بھی اس پر عائد ہوتی ہے۔ اس سے طرح طرح کے مرض پھیلتے ہیں اور صحت سے متعلق مسائل پیدا ہوتے ہیں

اس کورس میں لیڈی ڈاکٹرز شریک ہیں۔ جنہیں ۱۲ جولائی تک فلموں اور لیکچروں کے ذریعہ تربیت دی جائے گی۔

## انڈونیشیا کیلئے فن لینڈ کے جہاز

ہیلسنکی ۸ جولائی۔ فن لینڈ انڈونیشیا کے لئے دو ہزار دو سو ٹن کا ایک اور مال بردار جہاز تیار کرے گا۔ اس سلسلہ میں کل انڈونیشی وزیر جہاز رانی اور فن لینڈ کی ایک فرم کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہوئے۔ اس سے پہلے اس فرم نے انڈونیشیا کے لئے ایک مال بردار جہاز بنا دیا تھا۔ ان میں سے ہر جہاز کی قیمت سترہ لاکھ ڈالر ہے۔

بمبئی ۸ جولائی۔ مقامی پولیس نے محکمہ کسٹم کے ایک افسر چارلس فانسی کو پونے دو لاکھ روپے کا سونا سمگل کرنے کی کوشش کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

## وزیر دفاع کا دورہ مغربی پاکستان

راولپنڈی ۸ جولائی۔ وزیر دفاع مسٹر محمد ایوب کھوڑو نے کل یہاں پاکستان آرمی کے کچھ یونٹوں کا معائنہ کیا۔ مسٹر کھوڑو کل راولپنڈی پہنچے تھے اور نتھیا گلی جانے کے لئے آج مری روانہ ہو گئے۔

ڈائرکٹر آرمی میڈیکل سروس میجر جنرل ایم ایچ محمود نے وزیر دفاع کو کمبائنڈ ملٹری ہسپتال کے مختلف شعبے اور وارڈ دکھائے آپریشن اور ورکشاپ بھی دیکھے گئے مسٹر کھوڑو مغربی پاکستان کے بالائی علاقوں کے ایک ہفتے کے دورے کے دوران میں پی اے ایف سکول اپر ٹوپا اور کاکول میں پاکستان ملٹری اکیڈمی دیکھنے جائیں گے۔ پروگرام کے مطابق آپ ۱۲ جولائی کو عازم کراچی ہو جائیں گے۔

# لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

قرار دیا۔

چنانچہ اسی مضمون میں لکھا ہے:
”انگریزوں کو علماء اور جہاد کی قوت کا احساس تھا۔ اس لئے ان کو ضرورت پڑی کہ وہ ایک شخص کو نبوت کے نام سے کھڑا کر دیں۔ جو مسلمانوں کے دلوں سے اسلامی جہاد کی روح کو ختم کر دے۔ اس سلسلے میں ایک اہم کڑی مرزا غلام احمد قادیانی ہے مرزا غلام احمد قادیانی کی بندش جہاد کی کوشش کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ہم صرف ان کے ایک حوالہ کی نقل کر دینے پر اکتفا کرتے ہیں مرزا لکھتا ہے:۔

کہ میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید اور حمایت میں گذرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارہ میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہارات شائع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور اشتہارات اکٹھے کئے جائیں تو پچاس الماریاں اس سے بھر سکتی ہیں۔ میں نے ایسی کتابوں کو ممالک عرب۔ مصر۔ شام اور کابل اور روم تک پہنچا دیا ہے۔ میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت کے خیر خواہ ہو جائیں اور مہدی کی خونی اور مسیح خونی کی بے اصل روایتیں اور جہاد کے جوش دلانے والے مسائل جو احمقوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں ان کے دلوں سے معدوم ہو جائیں۔
(تریاق القلوب صفحہ ۱۵ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)“

(ترجمان اسلام لاہور ۴ جولائی)

یہ قطعی جھوٹ ہے کہ انگریز نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی اغراض کے لئے کھڑا کیا۔ مگر یہ درست ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پکار پکار کر علماء حضرات کو جہاد اکبر کی طرف بلایا اور یہ الزام اپنے سر پر لیا اور کہا کہ

”شکار چل کر تمہارے گھر میں آگیا اٹھو! اور شکار کر لو!“
مگر وہ لوگ ”ہائے تلوار ہائے تلوار“ پکارتے چلے گئے۔ آخر وہ مرد مجاہد اکیلا ہی میدان میں نکلا اور آج اس کی جماعت نے کفر کے تمام گڑھوں کے اندر گھس کر ان کو مسمار کر دیا ہے اور کفار نے ہائیڈروجن بم اور کوبالٹ بم اور خدا جانے کیا کیا جنگی اسلحہ تیار کر لئے ہیں۔ مگر ابھی تک اسلام کے یہ نادان دوست تیر و تفنگ کے ہی گیت گائے چلے جاتے ہیں۔ آج سے سو دو سو سال بعد جب اس عہد کی تاریخ لکھی جائیگی تو اس وقت کا تاریخ دان میزان میں تول کر بتائے گا کہ کون تھا جس نے فاتح کو مفتوح کیا۔ کیا آیا وہ جو تلوار کے گیت گاتے رہے یا وہ جس نے تبلیغ کی طرف مدعو کیا۔

وہی تاریخ دان یہ بھی فیصلہ کرے گا کہ ان لوگوں کے مفروضہ جہاد کے خلاف آیا۔ اتنی کتابیں ٹریکٹ اور اشتہار لکھے جانے چاہئیں تھے کہ جن سے صرف پچاس الماریاں بلکہ اس سے بھی زیادہ بھری جائیں تاکہ غافلوں کو صراط مستقیم کی طرف رہنمائی ہوتی تاکہ وہ اعجازی کارنامہ جو صرف جماعت احمدیہ نے ہزار ہا رکاوٹوں کے مقابلہ میں اتنی طویل مدت میں سرانجام دیا سب علماء مل کر جلد از جلد سرانجام دیتے۔

بے شک سقوط بغداد کے وقت ہزاروں ہزار علماء نے میدان جنگ میں قربانیاں دی ہوں گی۔ ان کی مردانگی واقعی قابل داد ہے اور ان علماء کی مردانگی بھی قابل داد ہے۔ جنہوں نے انگریز سے ...... لیا کر داد شجاعت دی۔ لیکن جس طرح دور اول میں فتح اسلام کا سہرا ان علماء کے سر پر ہے جنہوں نے ترکوں کے اندر گھس کر اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اسی طرح دورہ موجودہ میں بھی فتح اسلام کا سہرا اسی کے سر پر باندھا جائے گا۔ جس نے کفر کے گڑھوں میں گھس کر اسلام کا پیغام پہنچایا۔

آج بھی میزان میں تول کر دیکھ لو کس کا جہاد فی سبیل اللہ موثر ہو رہا ہے اور کون ہیں جو صرف زبان سے ”جہاد بالسیف“ کے ترانے گا رہے ہیں اور اسلام کے خلاف ناحق دنیا کی رائے عامہ کو تقویت پہنچا رہے ہیں اور اس طرح تبلیغ اسلام کے راستہ میں روکاوٹیں ڈال رہے ہیں۔ ہم کہتے ہیں:

اگر تم ہمارا ساتھ نہیں
دے سکتے تو خدا کے لئے
ہمارے راستہ میں روکاوٹیں
نہ ڈالو۔ ہمارے راستہ سے
الگ رہو اور ہمیں خدا کا کام
آزادی سے کرنے دو:

## کشمیریوں کی نمائندہ جماعتوں کی کانفرنس بلانے کیلئے وزیر اعظم کی شرط

### خط متارکہ جنگ عبور کرنے کی تحریک بند کی جائے

لاہور ۹ جولائی۔ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کے بعض ارکان پر مشتمل ایک وفد نے کل سردار محمد ابراہیم کی زیر قیادت وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مسئلہ کشمیر کے تمام پہلوؤں پر غور کیا گیا۔

ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم نے وفد کو بتایا کہ اگر خط متارکہ جنگ عبور کرنے کی تحریک بند کر دی جائے اور پر امن حالات بحال ہو جائیں تو میں جموں و کشمیر کے عوام کی نمائندہ سب جماعتوں کی کانفرنس بلانے کی تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہوں گا۔

وفد نے کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کی کوششوں میں وزیر اعظم کو مکمل حمایت کا یقین دلایا۔









رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۳